Department of Islamic Studies. Date: 08/06/2021 Time: 2:00 to 3:00

M.A.Islamic Studies, Semester-1 Paper-MIS 106

Topic : Sir Hamilton Gibb and his works.

Dr. Mohd Akram Raza

سر ہیملٹن الیگزنڈر روسکین گب

سر ہیملٹن گب ۲ جنوری ۱۸۹۵ء کو اسکندریہ میں پیدا ہوا، جہاں ان کے والد ایک کمپنی میں ملازم تھے، اس کی تعلیم اسکاٹ لینڈ میں ایڈنبرا کے رائل ہائی اسکول اور ایڈنبرا یونیورسیٹی میں ہوئی۔ ایڈنبرا یونیورسیٹی میں وہ ۱۹۱۲ء میں داخل ہوئے، جہاں ان کے خاص مضامین سامی زبانیں یعنی عبرانی، عربی اور آرامی تھیں، پہلی جنگ عظیم شروع ہوئی تو انہوں نے رائل فیلڈ آر ٹیلری میں شامل ہو کر فرانس اور اٹلی میں فوجی خدمات انجام دیں۔ ۱۹۱۹ء میں انہیں ان کی درخواست پر یونیورسیٹی سے زمانہء جنگ کی ڈگری ملی۔ اور پھر وہ لندن کے اسکول آف اورینٹل اسٹڈیز میں داخل ہوئے جہاں سے انہوں نے ۱۹۲۲ء میں عربی میں ایم۔اے۔ کی ڈگری حاصل کی۔ ۱۹۲۱ء میں ہی وہ سر ٹھامس آرنلڈ کی زیر نگرانی عربی کے لکچرر مقرر ہوئے۔ ۱۹۲۶ء میں انہوں نے مشرق وسطی کا سفر شروع کیا، جہاں وہ تقریبا ایک سال مقیم رہ کر جدید عربی ادب کا مطالعہ کرتے رہے، اس سے قبل وہ کئی مہینے شمالی افریقہ میں گذار چکے تھے۔ ۱۹۲۹ء میں وہ لندن یونیورسیٹی میں تاریخ ادب عربی کے ریڈر مقرر ہوئے۔ اور ۱۹۳۰ء میں آرنلڈ کے انتقال کے بعد وہ ان کے جانشین کی حیثیت سے اس شعبہ کے سربراہ بن گئے۔

آرنلڈ کے بعد وہ انسائیکلوپیڈیا آف اسلام کے انگریزی ایڈیٹر بھی مقرر ہوئے۔ اس حیثیت سے ۱۹۵۶ء تک وہ انسائیکلوپیڈیا کی تالیف میں شریک رہے، اس

کے دونوں ایڈیشنوں میں ان کے بہت سارے مضامین شامل ہیں، لندن یونیورسیٹی کے شعبہ عربی میں وہ ۱۹۳۷ء تک رہے، اسی سال وہ عربی کے پروفیسر ہو کر آکسفورڈ چلے گئے جہاں ان کا قیام ۱۹۵۵ء میں امریکہ کی مشہور یونیورسیٹی ہارورڈ نے انہیں عربی کے پروفیسر کی حیثیت سے بلایا، اس خیال سے کہ امریکہ میں مشرق وسطیٰ سے متعلق علاقائی مطالعات کے وسیع امکانات ہیں، انہوں نے ہارورڈ یونیورسیٹی کی پیش کش کو قبول کر لیا۔ ۱۹۵۷ء میں وہ ہارورڈ یونیورسیٹی میں مڈل اسٹرن اسٹڈیز سینٹر کے ڈائریکٹر مقرر ہوئے۔ ۱۹۶۴ء میں وہ عربی کی پروفیسر شپ سے توریٹائر ہو گئے، لیکن سینٹر کے ڈائریکٹر کی حیثیت سے کام کرتے رہے۔ اسی سال وہ سخت بیمار پڑ گئے اور ان پر فالج کا حملہ ہوا، اس کے بعد زندگی کے باقی دن انہوں نے آکسفورڈ یونیورسیٹی میں گذارے جہاں ان کی اہلیہ لیڈی گب نے ۱۹۶۹ء تک لیڈی گب کا انتقال ہو گیا۔

لیڈی گب، سر گب کی خدمت گذار اور تیمار دار تھیں، لیڈی گب کی وفات کے بعد کوئی دو سال وہ اور زندہ رہے، لیکن یہ دو سال ان پر بڑے سخت گذرے تنہائی اور بے بسی کی زندگی، مفلوج زندگی، اب وہ زیادہ عرصہ زندہ نہیں رہ سکتے تھے۔ آخر ۲۲ اکتوبر ۱۹۷۱ء کو انہوں نے اس دنیا کو خیر باد کہدیا۔